سوال

(400) کیا قربانی کا جانور خود ذبح کرنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر گائے ذبح کرنے کے لئے قصاب کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، جبکہ وہ اکثر بے نماز ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا جانور خود ذبح کرنا چاہیے اور ذبح کرنے کا طریقہ بھی اچھی طرح سیکھنا چاہیے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر تریسٹھ اونٹ خود اپنے ہاتھ سے نحر کئے تھے، آپ اپنے ہاتھ میں موجود چھوٹا نیزہ اونٹوں کی گردنوں پر مارتے تھے۔ [1]

اسی طرح مدینہ طیبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے لئے دو مینڈھے خود اپنے ہاتھ سے ذبح کئے تھے۔ [2]

اس لئے قربانی کرنے والے کو اپنی قربانی خود ذبح کرنی چاہیے البتہ بوقت ضرورت قصاب سے مدد لی جا سکتی ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الحج: ۲۹۵۰۔

[2] صحیح البخاري، الاضاحی: ۵۵۵۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:354